اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 2022-07-13
جنگ ودیگر اخبارات	1۔ وزیراعلیٰ نے ڈیموں کو پہنچے والے نقصانات کی انکوائری کا حکم دے دیا
مشرق ودیگر اخبارات	2۔ وفاقی حکومت بلوچستان میں نقصانات کے ازالے کیلئے ہر ممکن تعاون کرے گی، شہباز شریف
جنگ ودیگر اخبارارت	3۔ مشیر داخلہ کی اداروں کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات کی ہدایت، ضیاء لانگو
جنگ ودیگر اخبارات	4۔ مشکل گھڑی میں بارش وسیلاب سے متاثرہ عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، خالق ہزارہ
مشرق ودیگر اخبارات	5۔ پانی کی کمی بلوچستان کا گرین بیلٹ متاثر ہو رہا ہے، میر جان جمالی
مشرق ودیگر اخبارات	6۔ انتخابی وعدے وفا کرنے کیلئے کوشاں ہیں مسائل کا خاتمہ اولین ترجیح ہے، سکندر خان عمرانی
مشرق ودیگر اخبارات	7۔ صوبائی حکومت عوام کی ترقی اور خوشحالی کیلئے کوشاں ہے، نصیب اللہ مری
جنگ ودیگر اخبارات	8۔ صالح بھوتانی کا لسبیلہ متاثرین کیلئے امدادی پیکج کا مطالبہ
سینچری ودیگر اخبارات	9۔ بحالی متاثرین کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، حکومتی ترجمان
جنگ ودیگر اخبارات	10۔ چیف سیکرٹری کی سربراہی میں تجاوزات ہٹانے کیلئے کمیٹی قائم کردی گئی ہے، جبار بلوچ
مشرق ودیگر اخبارات	11۔ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاک فوج اور ایف سی کا ریسکیو آپریشن
مشرق ودیگر اخبارات	12۔ پشین میں سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے بچے کی تلاش جاری
سینچری ودیگر اخبارات	13۔ کوئٹہ برساتی نالوں آبی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات کیخلاف گرینڈ آپریشن
جنگ ودیگر اخبارات	14۔ شیر جان کڈی ڈیم ٹوٹنے کی مکمل تحقیقات کی جائے گی، ڈی سی لورالائی
مشرق ودیگر اخبارات	15۔ خضدار کے ڈیمز میں کافی مقدار میں پانی آچکا ہے، ڈی سی
مشرق ودیگر اخبارات	16۔ بلوچستان حکومت اور عوام کو ہنگامی بنیادوں پر ریلیف فراہم کررہے ہیں، بی اے پی
جنگ ودیگر اخبارات	17۔ بلوچستان کی خونی شاہراہوں پر نوجوان لقمہ اجل بن رہے ہیں، قاسم سوری
جنگ ودیگر اخبارات	18۔ حکمرانی کی جنگ نے عوام کو مصائب ومشکلات کے دلدل میں پھنسا دیا، ڈاکٹر مالک

امن و امان

ژوب ایک شخص کی لاش برآمد، اوستہ محمد میں گھر میں فائرنگ سے ماں بیٹا ہلاک ایک بیٹا زخمی، خضدار گاڑی میں نصب بم ناکارہ بنا دیا گیا، شیلا باغ میں موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان قتل، بروری روڈ کے دارامان سے تین لڑکیاں لاپتہ ہوگئیں، پکنک منانے والے دو افراد بارش کے پانی میں ڈوب گئے، زیارت کراچی سے تعلق رکھنے والے ٹورسٹ اغواء،

عوامی مسائل

مکانات منہدم ڈیم ٹوٹ گئے سڑکیں زیر آب، ہلاکتیں جاری، کوئٹہ لاپتہ افراد کے لواحقین کا عید کے پہلے روز پریس کلب کے سامنے احتجاج، حب ڈیم میں پانی کی سطح 337 فٹ تک پہنچ گئی گنجائش صرف اڑھائی فٹ رہ گئی، عوام عید کے دن بھی پانی کی تلاش میں سرگرداں ہے۔

مورخہ13-07-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں ،وفاقی اور صوبائی حکومتیں نقصانات کے ازالے کیلئے سرگرم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے جانی ومالی نقصانات کا سلسلہ جاری ہے جاں بحق افراد کی تعداد 60 سے تجاوز کر گئی ہے جبکہ متاثرہ اضلاع میں انفراسٹرکچر کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے متاثر ہونے والے شہروں میں کوئٹہ، ژوب، لورالائی، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، چمن، ہرنائی، لسبیلہ، پنجگور، قلات، خضدار، نصیر آباد، بارکھان اور گوادر وغیرہ شامل ہے سیلابی ریلوں نے کئی ڈیمز کو بھی نقصان پہنچایا ہے وزیراعظم اور وزیراعلیٰ نے متاثرین کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے متاثرین کیلئے امدادی پیکج کا اعلان کر دیا جس کے تحت جاں بحق ہونے والے افراد کو دس دس لاکھ روپے کا معاوضہ کا دیا جائے گا جس کی نصف رقم وفاقی حکومت ادا کرے گی وزیراعلیٰ نے اسلام آباد میں وزیراعظم سے ملاقات کر کے انہیں سیلاب اور بارشوں سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا جبکہ کوئٹہ واپسی پر اجلاس کی صدارت کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ متاثرین کے ریلیف اینڈ ریسکیو آپریشن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ محکمہ موسمیات اور این ڈی ایم اے نے مزید بارشوں اور ممکنہ سیلاب کے حوالے سے نئی وارننگ بھی جاری کر دی ہے اس لئے پی ڈی ایم اے اور اضلاع کی انتظامیہ کو مزید چوکس رہنا ہوگا تاکہ جانی ومالی نقصانات کا سلسلہ روکا جاسکے آبی گزرگاہوں اور نالوں کے اوپر یا قریب تجاوزات نے بھی صورتحال کو گھمبیر بنانے میں کردار ادا کیا ہے ایسی تجاوزات کا قائم ہونا سرکاری مشینری کی نااہلی اور بے بسی کا اظہار کرتا ہے ایک بار ایسی تجاوزات کے ذمہ داروں سرکاری حکام یا قبضہ مافیا کے سرپرستوں کے قانون کے شکنجے میں لے لیا جائے اور انہیں قرار واقعی سزائیں مل جائیں تو آئندہ کسی کو ایسا کرنے کی جرات نہیں ہوگی۔

اداریے

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**17 جولائی کیا ہونے جا رہا ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Saving environment" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: ________

Dated: ________ Page No. 1

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ 13 / جولائی 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-I-I 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

وزیر اعلیٰ نے ڈیموں کو پہنچنے والے نقصانات کی انکوائری کا حکم دیدیا

ناقص تعمیر کے ذمہ داروں کا محاسبہ کیا جائیگا، قدوس بزنجو

اسپتالوں کی بہتری اولین ترجیح ہے، طبی آلات کی فراہمی کیلئے کروڑوں روپے مختص کیے گئے ہیں، وزیراعلیٰ کی ایڈیٹرز سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے اخبارات کے ایڈیٹرز نے ملاقات کی اور وزیر اعلیٰ کو عید کی مبارکباد پیش کی ملاقات میں صوبے کے سیاسی امور بارشوں سے پیدا صورتحال اور حکومتی اقدامات پر بات چیت ہوئی وزیر اعلیٰ نے ایڈیٹرز سے امدادی سرگرمیوں حکومت کی ترقیاتی حکمت عملی جاری مالی سال کے ترقیاتی پروگرام و ترجیحات پر گفتگو کی انہوں نے کہا کہ متعلقہ ادارے صوبے کے طول و عرض میں بارش کی صورتحال میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں ڈیموں کو پہنچنے والے نقصانات اور وجوہات کا جائزہ لیا جارہا ہے جسکی باقاعدہ انکوائری کا آرڈر کر دیا گیا ہے اور ناقص تعمیر کے ذمہ داروں کا محاسبہ کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ کے اسپتالوں کی بہتری اولین ترجیح ہے اسپتالوں کو طبی آلات کی فراہمی کے لیے کروڑوں روپے مختص کیئے گئی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شیخ زید اسپتال کوئٹہ میں بہترین سہولیات موجود ہیں جن سے بھرپور استفادہ کے لیے ڈاکٹروں اور طبی عملے کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے اور شیخ زید اسپتال کے ڈاکٹروں اور طبی عملے کو ایک اضافی بنیادی تنخواہ اور دیگر مراعات دی جارہی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سول اسپتال کوئٹہ کی طرز پر دیگر اسپتالوں میں بھی ٹراما سینٹر قائم کرینگے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی مد میں مجموعی طور 60 سے 70 ارب روپے دستیاب ہوتے ہیں اتنے فنڈز تو کوئٹہ شہر کی صفائی کے لیے بھی ناکافی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی بجٹ سے امن و امان کے لیے خطیر فنڈز مختص ہوتے ہیں بلوچستان کا دہشت گردی کی جنگ میں فرنٹ لائن صوبے کا کردار ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ امن و امان کے اخراجات میں وفاقی حکومت اور دیگر صوبے بھی ہمارا بوجھ بانٹیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے بلوچستان کو اضافی ترقیاتی فنڈز کی درخواست کی ہے وزیر اعظم کا بلوچستان کے ساتھ رویہ انتہائی مثبت اور حوصلہ افزاء ہے ہم وفاق کے تعاون سے بلوچستان کی ترقی کے عمل کو آگے بڑھائیں گے۔

وزیر اعلیٰ اور چیف جسٹس بلوچستان نے عید کی نماز گورنر ہاؤس میں ادا کی

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر اعلیٰ، چیف جسٹس بلوچستان، ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر موسیٰ خیل اور چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے نماز عید گورنر ہاؤس میں ادا کی اس موقع پر ملک و قوم کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا ئیں مانگی گئیں۔ نماز عید الاضحیٰ کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور چیف جسٹس بلوچستان لوگوں سے عید ملے اور عید کی مبارکباد دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 13 JUL 2022 Page No. 2

وفاقی حکومت بلوچستان میں نقصانات کے ازالے کیلئے ہر ممکن تعاون کریگی، شہباز شریف

وزیراعظم کا وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ٹیلیفونک رابطہ، بارشوں سے قیمتی جانوں کے نقصان پر اظہار افسوس، مسائل مل جل کر حل کرنے کے عزم کا اعادہ

کوئٹہ (صباح نیوز) وزیر اعظم محمد شہباز شریف کا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کو ٹیلیفون رابطہ، وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ نے ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دی۔ دونوں رہنماؤں کے مابین بلوچستان میں حالیہ بارشوں کی صورتحال جانی و مالی نقصانات اور امدادی سرگرمیوں پر بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ کی وزیر اعظم کو امدادی کارروائیوں پر بریفنگ بھی دی اور وزیر اعظم کا بارشوں میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جلد بلوچستان کا دورہ کرکے صورتحال کا جائزہ لونگا۔ وفاقی حکومت بارشوں کے نقصانات کے ازالے کے لئے صوبائی حکومت کو بھرپور معاونت فراہم کریگی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا وزیر اعظم سے اظہار تشکر، دونوں رہنماؤں کا مل جل کر بلوچستان کے مسائل کے حل کرنے کا عزم کیا۔

مشیر داخلہ کی اداروں کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات کی ہدایت

کسی بھی قسم کے جانی و مالی نقصان سے صوبے کے عوام کا بچاؤ یقینی بنایا جائے، ضیاء اللہ لانگو

کوئٹہ (پ ر) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے محکمہ موسمیات کی ایڈوائزری کے پیش نظر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور تمام متعلقہ اداروں کو کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹنے اور پیشگی اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کر دی ہے صوبائی مشیر داخلہ نے محکمہ پی ڈی ایم اے کا عید کے دن دورہ کیا۔ جہاں پر انہوں نے آفیسران سے ملاقات بھی کی۔ انہوں نے آفیسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ پیشگی اقدامات کا مقصد کسی بھی قسم کے جانی و مالی نقصان سے صوبے کے عوام کے بچاؤ یقینی بنانا ہے اور اس سلسلے میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے متعلقہ افسران ضلعی انتظامیہ کے محکموں کے ساتھ رابطہ قائم کرکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنر کی جانب سے اب تک 30 ہزار اشیاء کی ڈیمانڈ آ چکی ہے ان ڈیمانڈ میں اشیاء خورد و نوش، ٹینٹس، ادویات و دیگر ضروری سامان ہیں۔ جن کو جنگی بنیادوں پر پورا کر رہے ہیں اور اب تک ہمیں این ڈی ایم اے کی جانب سے 300 سو ٹینٹ موصول ہو چکے ہیں مشیر داخلہ نے افسران کو مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ حساس مقامات پر ضروری مشینری اور دیگر ایمرجنسی ساز و سامان اور اسٹاف کی موجودگی یقینی بنائیں۔ اور مون سون بارشوں سے نمٹنے کے حوالے سے کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کسی بھی جگہ موسم کی وجہ سے راستے بلاک ہونے کی صورت میں بروقت اقدامات کرے ضرورت پڑنے پر فوج اور ایف سی سے مدد طلب کی جا سکتی ہے۔ کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی نے بارشوں میں فوج اور ایف سی کی جانب سے اپنی تمام مشینری پی ڈی ایم اے حکام کی ڈسپوزل پر دی ہیں۔ اور 12 کور کی جانب سے اس طرح کے اقدامات قابل ستائش ہیں۔ فوج اور ایف سی نے ہمیشہ ہر صورت حال میں اپنے لوگوں کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ہذا کی جانب سے متعلقہ اداروں کو مسافروں اور سیاحوں کو موسم کی تازہ ترین صورتحال سے مسلسل آگاہ رکھنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

مشیر داخلہ کی مولانا حیدری کے بھتیجے کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی

قلات (نامہ نگار) صوبائی مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کا جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری کے گھر آمد صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے مولانا حیدری سے انکے بھتیجے کی انتقال پر تعزیت کیا اور مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کیں، قلات مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر قلات کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی، ایس پی رؤف برنج، اسسٹنٹ کمشنر جہانزیب بلوچ اور دیگر بھی موجود تھے۔

مشکل گھڑی میں بارش و سیلاب سے متاثرہ عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، خالق ہزارہ

نادار افراد کو عید کی خوشیوں میں پوری طرح شریک کرنے کے لیے کردار ادا کرنا چاہئے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین و صوبائی وزیر کھیل و ثقافت عبدالخالق ہزارہ، نائب چیئرمین اول مرزا حسین ہزارہ، نائب چیئرمین عزیز اللہ ہزارہ، سیکرٹری جنرل احمد علی کوہزاد نے صوبے کے کئی اضلاع میں باران رحمت کے بعد خطرناک سیلابی ریلوں کی وجہ سے بڑے پیمانے پر ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کے دکھ درد میں ساتھ کھڑے ہو کر حالات کے مقابلہ کرنے کے عزم کا اظہار کیا عید کے دن اپنی رہائش گاہوں پر پارٹی کارکنوں، معتبرین و معززین اور حلقے کے عوام سے عید ملنے کے دوران انہوں نے کہا کہ اس عید کی خوشیوں کے موقع پر صوبے کے عوام کی ایک بڑی تعداد سخت مشکلات سے دوچار ہے۔ صوبے کے کئی اضلاع کی طرح کوئٹہ شہر کے کئی علاقے شدید بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کا شکار ہو گئے ہیں اور متاثرین مصیبت کی اس گھڑی میں ہماری توجہ اور ہمدردی کے انتظار میں ہیں ہم پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنے متاثرہ بھائیوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہو کر انہیں یقین دلائیں کہ دوان ایام میں اکیلے نہیں پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ ہمارے کارکنوں اور عوام نے بارشوں کے اس خطرناک صورتحال کے دوران بھی ذمہ دارانہ کردار ادا کرتے ہوئے فوری طور پر متاثرہ علاقوں کے عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے پہنچ گئے، انتظامیہ کو متاثرہ علاقوں کے بارے میں آگاہ کیا اور ضلعی انتظامیہ کے ذمہ دار آفیسران کو علاقوں کے دورے کرکے نقصانات کے بارے میں انہیں اطلاع دی جس کی وجہ سے عوام کی داد رسی ہوئی، انہوں نے کہا کہ عید خوشی کا تہوار ہے اس موقع پر ہمیں اپنے نادار بہن، بھائیوں، ہمسائیوں، اہل محلہ اور علاقہ کے کمزور افراد کی مدد کرکے اپنے فرائض پورے کرنے چاہئیں ہمیں نادار افراد کو عید کی خوشیوں میں پوری طرح شرکت کیلئے کردار ادا کرنا چاہیے یتیموں اور مساکین کا خیال رکھنا ضروری ہے ہمیں سنت ابراہیمی کے دوران اپنے کردار عمل اور نیتوں کو صاف رکھ کر ایک اچھے سچے اور بہترین انسان ہونے کو ثابت کرنا ہے اس دوران کوئٹہ کے معززین اور معتبرین بھی پارٹی قائدین سے عید ملے اور انہیں عید کی مبارکباد دی پارٹی قائدین نے کوئٹہ کی تعمیر و ترقی عوام کی خوشحالی اور ساری زندگی بہتر بنانے کے سلسلے میں بلاتفریق کردار ادا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 JUL 2022 Page No. 3

پانی کی کمی سے بلوچستان کا گرین بیلٹ متاثر ہو رہا ہے، میر جان جمالی

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے زمینداروں کے اہم مسئلے بات کرینگے، قائم مقام گورنر

وفد کی ملاقات، کیر تھر کینال اور ذیلی شاخوں میں پانی کی کمی بارے آگاہ کیا گیا

اوستہ محمد (آن لائن) قائم مقام گورنر بلوچستان و اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد خان جمالی سے زمینداروں کے وفد نے حاجی شبیر احمد خان عمرانی و دیگر وفود کی...... بقیہ نمبر 24 صفحہ 9 پر

ملاقات کی جس میں پانی کی شدید کمی اور علاقہ غیر آباد و پانی کی چوری کے خلاف اقدامات کرنے کے لیے کوشش کی جائے۔ وزیر اعلیٰ سے اہم اجلاس پانی کے حوالے سے کل ہوگا سندھ کی ہٹ دھرمی کے خلاف فیصلہ کریں گے میر جان محمد جمالی کی وفد کو یقین دہانی کرائی۔ گزشتہ روز زمینداروں کی وفد نے کھیر تھر کنال اور اس کی تمام ذیلی شاخوں میں بدترین پانی کے بحران کے حوالے سے اور حکومت سندھ کی جانب سے پانی کی چوری اور غیر قانونی طور پر وارہ کینال پانی کی شدید قلت اور فصل کا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ استا محمد محکمہ ایریگیشن کی مکمل ناکامی بیرون میں پانی کی چوری اور دیگر پانی کے مسائل سے میر جان محمد خان جمالی کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا

MASHRIQ QUETTA

انتخابی وعدے وفا کرنے کیلئے کوشاں ہیں مسائل کا خاتمہ اولین ترجیح ہے، سکندر خان عمرانی

وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں حکومت عوام کی فلاح و بہبود ترقی و خوشحالی کے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، عوام کا اعتماد ہی ہماری کامیابی ہے

علاقے میں صحت، تعلیم آب، واسٹریٹ لائٹس کی تنصیب سمیت دیگر اسکیمات کا جال بچھا کر حق نمائندگی ادا کرنے کی کوشش میں مصروف عمل ہیں، عید ملنے والوں سے گفتگو

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر علی خان عمرانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں حکومت عوام کی فلاح و بہبود ترقی و خوشحالی کے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے صوبائی حکومت صوبے کی ترقی اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے، حکومت صوبے کی ترقی اور عوام کے اجتماعی مفادات میں بہتر فیصلے کر رہی ہے جس کے ثمرات سے عوام مستفید اور صوبہ ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن ہوا ہے، حلقہ انتخاب نصیر آباد کے لیے موجودہ مالی سال بجٹ میں ایک ارب روپے سے زائد ترقیاتی منصوبوں کے لیے فنڈز رکھے گئے ہیں صحت تعلیم آب نوشی شہر میں اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب شہریوں کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے کئی اسکیمات شامل ہیں ترقی کے ساتھ ساتھ عوام کے معیار زندگی میں نمایاں تبدیلی نظر آئے گی، ہماری سیاست کا محور رنگ و نسل سے بالاتر ہو کر لوگوں کی خدمت کرنا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عمرانی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں عید ملنے والوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، میر سکندر علی خان عمرانی نے مزید کہا کہ حلقہ انتخاب کے تمام علاقوں میں برابری کی بنیاد پر ترقی فنڈز رکھے گئے ہیں اور عوام کی مشاورت سے ہی اسکیمات کا آغاز کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔

صوبائی حکومت عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے کوشاں ہے، نصیب اللہ مری

الیکشن وعدوں کی تکمیل کیلئے کوششیں جاری، ترقیاتی منصوبوں سے عوام کا معیار زندگی بلند ہوگا

صوبائی وزیر کا کوہلو کے مختلف علاقوں کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ، قبائلی عمائدین سے ملاقات

کوہلو (نمائندہ مشرق) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے عید کوہلو میں حلقے کے عوام کے ساتھ منائی جہاں انہوں نے نماز عید الفطر شہید جسٹس نواز مری مسجد میں ادا کی نماز عید کے بعد صوبائی وزیر عوام سے ملے اور انہیں عید کی مبارکباد دی۔ وزیر اشارکلی میر نور احمد میں ان کی رہائش گاہ پر عوام کی بڑی تعداد ان سے عید ملنے پہنچی صوبائی وزیر عمائدین اور اہل علاقہ سے عید ملے اور خوشی کے پر مسرور موقع پر گفتگو میں کہنا تھا کہ 2018 میں حلقے کے عوام نے انہیں اپنی خدمت کا موقع دیا اس دن سے لے کر آج تک حلقے کے عوام کے لئے دن رات ایک کی ہے۔ حلقے کے اجتماعی اور شہریوں کے بنیادی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا ہے بیشتر ترقیاتی منصوبوں پر تیز رفتاری سے کام جاری ہے جن کی تکمیل سے علاقے میں ترقی وخوشحالی کی راہیں ہموار ہونگی۔ صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے عید کے دنوں میں مختلف علاقوں میر ہزار روڈ، مری بازار، مری کلی اور نیو کلی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے جاری ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور عمائدین سے ملے۔

Century Express Quetta

صالح بھوتانی کا لسبیلہ سیلاب متاثرین کیلئے امدادی پیکج کا مطالبہ

لسبیلہ (آئی این پی) سینئر صوبائی وزیر بلوچستان سردار محمد صالح (باقی صفحہ 7 نمبر 5)

بھوتانی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے رابطہ کیا اور مطالبہ کیا کہ فوری طور پر حکومت لسبیلہ کے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی پیکج کا اعلان کرے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ سیلاب متاثرین کے ساتھ کھڑے ہیں ہر ممکن تعاون کیا جائیگا، وندر نمکی اور دیگر سیلاب متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے انتظامیہ کو احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 13 JUL 2022 Page No. 4

بحالی متاثرین کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، حکومتی ترجمان

ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور پاک فوج متحرک کردار ادا کررہے ہیں

ڈیمز کی تعمیر میں نقائص پر متعلقہ محکموں، افراد کیخلاف کارروائی ہوگی، فرح

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا کہ صوبائی حکومت بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ضلعی (باقی صفحہ 7 نمبر 22)

انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور پاک فوج متاثرہ اضلاع میں لوگوں کی جان و مال کی حفاظت ریلیف اور رہنمائی کے لیے متحرک کردار ادا کررہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ کی چھٹیاں منسوخ کردی گئی ہے تاکہ لوگوں کی جان مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شدید بارشوں میں اموات کی بڑی وجہ برساتی نالوں پر تجاوزات، شعور و آگہی کی کمی اور مٹی کے گڑھے ہیں۔ پچھلی حکومت نے اس حوالے سے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے ہیں۔ ان وجوہات پر اگر پچھلی حکومت توجہ دیتی تو بڑے پیمانے پر نقصانات نہیں ہوتے۔ لیکن موجودہ حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں برساتی نالوں پر قائم تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کو سخت ہدایات جاری کیے ہیں۔ اس کے علاوہ عوام میں شعور و آگہی پیدا کرنے کے لیے خصوصی مہم چلائی جارہی ہے تاکہ عوام کو پیشگی اطلاع فراہم کرکے نقصان سے بچایا جا سکے۔ شدید بارشوں سیکوئٹہ، ہرنائی، ژوب، بی، پشین، چمن، بیج، کوہلو اور دکی بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ لہٰذا ان اضلاع میں ضلعی انتظامیہ 24 لوگوں کو نکالنے اور ریلیف آپریشن کررہی ہے دوسری جانب متاثرین میں امدادی سامان اور خوراک بھی پہنچائی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے چند اضلاع میں ڈیمز متاثر ہوئے ہیں جن کے معاینہ اور سروے کرکے وجوہات کا پتہ کرنا ہے اگر ڈیمز کی تعمیر میں نقائص پائے گئے تو متعلقہ محکموں اور افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ صوبائی حکومت مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ ہیں اور ان کی امداد کے لیے کوئی کسر چھوڑی نہیں رکھی جائے گی۔

کوئٹہ انتظامیہ نے 8 گھنٹے کی تلاش کے بعد بچی کو بچالیا

بچی موسلادھار بارش کے بعد لاپتہ ہوگئی تھی، کلی خیر محمد سے تلاش کرلیا گیا

کوئٹہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ (سٹی) فاروق عبداللہ کی قیادت میں شدید بارشوں کے نتیجے میں سیلاب کے بعد سرچ آپریشن کے دوران پشتون آباد کے علاقے سے 8 گھنٹے کی تلاش کے بعد ایک بچی کو بحفاظت نکال کے خاندان کے حوالے کردیا گیا گزشتہ رات موسلادھار (باقی صفحہ 7 نمبر 31)

بارش کے نتیجے میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے کے بعد ایک بچی لاپتہ ہوگئی بچی کے اہل خانہ نے ضلعی انتظامیہ کو اطلاع دی اطلاع ملنے پر ضلعی انتظامیہ نے پولیس، لیویز اور مقامی لوگوں پر مشتمل امدادی سرگرمیوں کے ساتھ سرچ آپریشن شروع کردیا گیا کلی خیر محمد سے چار سالہ بچی برآمد کرکے بحفاظت اہل خانہ کے حوالے کردیا گیا ہے بعد ازاں پشتون آباد کے علاقے میں شدید بارش کے باعث ایک بچی سیلاب کے پانی میں ڈوب کے جاں بحق ہوگئی تھی اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ نے پشتون آباد میں جاں بحق ہونے والی بچی کے گھر جاکر لواحقین سے ملاقات کرکے جنازے میں شرکت کی متاثرہ خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرکے تمام ضروری امداد فراہم کردی گئی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ نے پولیس اور لیویز کی مدد سے فوری طور پر امدادی کام شروع کردیا گیا ضلعی انتظامیہ کی قیادت میں پشتون آباد کے علاقے میں رات گئے تک امدادی سرگرمیاں جاری رہی موسلادھار بارش کے نتیجے میں علاقہ متاثر ہوا اور کئی مکانات کو نقصان پہنچا ہے متاثرین کو ہر ممکن امداد کی رسائی یقینی بنانے کے اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) کوئٹہ رات گئے تک خود سرگرمیوں کی نگرانی کرتے رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 JUL 2022 Page No. 5

قلعہ عبداللہ میں مشینری پہنچا دی گئی کدنی ڈیم کو کوئی خطرہ نہیں، سیکرٹری آبپاشی

عبدالفتح بھنگر کا عید کے روز ٹیکنیکل ٹیم کے ہمراہ دوبندی کا دورہ کدنی ڈیم کا معائنہ کیا

ذخیرہ شدہ پانی کے باعث ڈیم کے ڈھانچہ کو پہنچنے والا نقصان خود ہی ٹھیک ہوگیا، ڈیم میں سیپج نہیں، ماہرین کی بریفنگ

کوئٹہ (آئی این پی) چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایت پر سیکرٹری اریگیشن عبدالفتح بھنگر نے عید کے روز ٹیکنیکل ٹیم کے ہمراہ تحصیل دوبندی قلعہ عبداللہ کا دورہ کیا اور کدنی ڈیم کا معائنہ کیا وہ گزشتہ روز ہیلی کاپٹر کے ذریعے ٹیکنیکل ٹیم کے ہمراہ قلعہ عبداللہ

بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر

کی تحصیل دوبندی پہنچے اور کدنی ڈیم کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ٹیکنیکل ٹیم میں شامل ماہرین نے بتایا کہ کدنی ڈیم میں بارشوں سے ذخیرہ شدہ پانی کے باعث ڈیم کی باڈی کو پہنچنے والا نقصان خود ہی ٹھیک ہو گیا ہے اور ڈیم میں سیپج نہیں دیکھا گیا انہوں نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ یہ علاقہ اس وقت تک ناقابل رسائی ہے جب تک مکمل طور سے پانی بہنا بند نہ ہو جائے علاقے میں مشینری پہنچا دی گئی ہے اور ڈیم سے کوئی خطرہ نہیں ہے بلڈوزر علاقے تک رسائی نہیں، اس موقع پر سیکرٹری اریگیشن عبدالفتاح بھنگر نے علاقے میں ڈیموں کی صورتحال پر نظر رکھنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں فوری کارروائی کے لیے مشینری اور عملہ کو متحرک رہنے کی ہدایت کی اور کہا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایت کے پیش نظر صوبے میں تمام چیک ڈیمز و دیگر پر کڑی نگاہ ہے ہماری کوشش ہے کہ ڈیموں میں ذخیرہ ہونے والے پانی کو بچایا جائے۔

چیف سیکرٹری کی سربراہی میں تجاوزات ہٹانے کیلئے کمیٹی قائم کردی گئی ہے، جبار بلوچ

بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کیا جارہا ہے، سالڈ ویسٹ بنانے کا کام جلد مکمل ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ نے کہا ہے کہ کوئٹہ کو دو زون میں تقسیم کیا گیا ہے میزان چوک اور دکانیں بابا چوک پر قائم کیے گئے ہیں عوام الائشیوں کو نالیوں اور سڑکوں پر پھینکنے کی بجائے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی

بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر

جانب مختص جگہوں پر رکھیں، کوئٹہ تمام وارڈز میں عملہ تعینات ہے سولیڈ ویسٹ بنانے کا کام جلد مکمل ہوگا ان خیالات کا اظہار ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ نے عید صفائی مہم کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع چیف آفیسر محمد علی ساکزئی، چیف سینیٹیشن آفیسر انور لہڑی، ایگزیکٹو انجینئر اشفاق احمد بادینی زون ون کے انچارج سعادت اللہ کاکڑ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ بارش کے دوران ایمرجنسی نافذ ہے، کوئٹہ میں آلائشیں اٹھانے کیلئے دو سینٹر قائم کیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ صفائی کی ذمہ داری سب کی ہے اس سلسلے میں عوام سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے مشرقی بائی پاس پر الائشوں کو ڈمپ کیا جائے گا نالوں کی صفائی کا کام کیا جارہا ہے جبار بلوچ نے کہا کہ نشیبی علاقوں میں پانی کا آنا زیادہ بارشوں کی وجہ سے ہے چیف سیکرٹری کی سربراہی میں تجاوزات ہٹانے کیلئے کمیٹی قائم کردی گئی ہے تجاوزات کے خلاف شعور عام کرنے ضرورت ہے کوئٹہ کو دو زون میں تقسیم کیا گیا ہے میزان چوک اور دکانیں بابا چوک پر قائم کیے گئے ہیں

سول ہسپتال انتظامیہ کا عادی غیر حاضر ملازمین کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

36 ملازمین کو شوکاز نوٹس، حاضر ہوکر تسلی بخش جواب نہ دیا تو ملازمت سے برطرفی بھی ہوسکتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) سول سنڈیمن اسپتال کوئٹہ میں عادی غیر حاضر ملازمین کے خلاف کارروائی کا فیصلہ، مختلف شعبوں میں عرصہ دراز سے ڈیوٹی نہ کرنے والے 36 غیر حاضر ملازمین کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کردیا گیا، خاطر خواہ اور تسلی بخش جواب نہ دینے پر غیر حاضر ملازمین کو برطرف کردیا جائیگا، سول سنڈیمن اسپتال کوئٹہ کی انتظامیہ کے مطابق مختلف

بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر

شعبوں میں تعینات 36 کے لگ بھگ ایسے ملازمین کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کرلیا گیا ہے جو عادی غیر حاضر ہیں یا مختلف حیلے بہانوں سے اپنی جائے تعیناتیوں پر ڈیوٹی نہیں کررہے ایسے ملازمین کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کردیا گیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 13 JUL 2022 Page No. 6

بارش وسیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاک فوج اور ایف سی کا ریسکیو آپریشن

خراب موسم کے باوجود پاک فوج کے ہیلی کاپٹر کی مدد سے شہریوں کو برساتی نالے سے نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کردیا گیا

ایف سی، سول انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کی ٹیمیں شدید بارشوں کے متاثرین کو ٹینٹ، راشن اور طبی سہولیات مہیا کر رہی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں جاری حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال میں پاک فوج اور ایف سی صوبہ کے لوگوں کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کے لئے سول انتظامیہ کی بھرپور مدد کر رہی ہیں۔ ساؤتھ بلوچستان کے علاقے ہوشاب میں شدید بارشوں.........

بقیہ نمبر 37 صفحہ 9 پر

کے بعد برساتی نالے میں طغیانی آنے سے 4 افراد پھنس گئے۔ ہنگامی صورتحال کے پیش نظر اور خطرے میں گھری انسانی جانوں کو بچانے کے لئے ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے امدادی کارروائی کا فوری آغاز کیا اور خراب موسم کے باوجود ہیلی کاپٹر کی مدد سے شہریوں کو برساتی نالے سے نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کر دیا۔ اس کے علاوہ ایف سی، سول انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کی ٹیمیں شدید بارشوں کے متاثرین کو ٹینٹ، راشن اور طبی سہولیات بھی مہیا کر رہی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پشین سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالے بچے کی تلاش جاری

ہیوی مشینری کی مدد سے سیلابی ریلے سے پیدا ہونیوالی صورتحال پر قابو پالیا گیا

کلی ملکیار، منزکی اور ڈب کراس میں درجنوں افراد محفوظ مقامات پر منتقل کیے، ڈی سی

پشین (ن ن) ڈپٹی کمشنر پشین ظفر علی محمد شہی نے کہا کہ پشین کے علاقے کلی ملکیار، منزکی اور ڈب کراس میں گزشتہ دنوں سیلابی ریلے سے پیدا ہونیوالی صورتحال پر ضلعی انتظامیہ نے بروقت قابو پاکر علاقے کو مزید تباہی سے بچا دیا۔ لیویز کے جوانوں نے.........

بقیہ نمبر 30 صفحہ 10 پر

اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر ہیوی مشینری کے ہمراہ امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا درجنوں خاندانوں کو حفاظتی مقامات پر منتقل کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر علاقے میں امدادی آپریشن کو مزید تیز کرتے ہوئے سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالی گاڑی جس میں چھ افراد سوار تھے انکی تلاش شروع کی۔ لیویز فورس کے جوانوں اور علاقہ مکینوں کی مدد سے دو خواتین اور تین بچوں کی لاشوں کو نکالا گیا۔ انہوں نے کہا کہ عید کے پہلے روز متاثرہ خاندانوں کو دورہ کیا اور لیویز کے جوانوں کو علاقہ مکینوں کے ساتھ امدادی کارروائیوں میں ہاتھ بٹانے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ ایک بچہ تاحال لاپتہ ہے جسکی تلاش اب بھی جاری ہے رکن صوبائی اسمبلی کی سفارش پر پی ڈی ایم کی غوطہ خور ٹیم پشین کلی ملکیار پہنچ چکی ہے جو گزشتہ مسلسل دو دنوں سے لاپتہ بچے کی تلاش میں مصروف ہے انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے حکام کی جانب سے موصول ہونیوالا سامان کی منصفانہ تقسیم جاری ہے اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر متاثرین کو امدادی سامان فراہم کریں گے کسی قسم کی لاپرواہی اور غفلت برداشت نہیں کرونگا انہوں نے کہا کہ سیلابی ریلے سے بند ہونیوالی سڑکیں ٹریفک کیلئے بحال کردی گئی ہیں تاہم کہیں کوئی راستہ بند نہیں ہے لیویز فورس کی نگرانی میں ایکسکیویٹرز، ٹریکٹرز، بلڈوزر کے ذریعے راستے کھولے گئے جبکہ ڈب کراس کے قریب ٹوٹنے والے پل اور حمید آباد کے قریب سیلابی ریلے سے بند ہونیوالے راستے کو آمد ورفت کیلئے بحال کردیا گیا۔ انہوں نے کہ انتظامیہ کی بروقت کارروائی نہ ہونے کی صورت میں مزید تباہی مچ سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان ومال کی تحفظ انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے غم اور دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں انتظامیہ انہیں ہرگز تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ علاقے میں تعمیر شدہ ناقص ڈیمز کے حوالے سے چیف سیکرٹری اور کمشنر کوئٹہ نے رپورٹس طلب کیں ہیں اس ضمن میں رپورٹس مرتب کرکے انہیں ارسال کریں گے عوام کی قیمتی جانوں سے کھیلنے والے کسی معافی کے لائق نہیں ہے۔

Century Express Quetta

کوئٹہ: برساتی نالوں، آبی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات کیخلاف گرینڈ آپریشن

ہزارہ ٹاؤن، منوجان روڈ، کلی شابو بدہ اور اسپنی روڈ کے نالوں، آبی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات مسمار کردی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر میں برساتی نالوں، آبی گذرگاہوں پر قائم تجاوزات کیخلاف ضلعی انتظامیہ نے گرینڈ آپریشن کا آغاز کر دیا، شہر کے مختلف علاقوں میں قائم تجاوزات مسمار کردی گئیں۔ منگل کے روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے ہزارہ ٹاؤن، منوجان روڈ، کلی شابو، (باقی صفحہ 7 نمبر 42)

بدہ اور اسپنی روڈ کے نالوں کا دورہ کرکے برساتی نالوں اور آبی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن کا آغاز کیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے بتایا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر کوئٹہ شہر میں قائم غیر قانونی تجاوزات کیخلاف گرینڈ آپریشن جاری ہے، انسداد تجاوزات مہم کا مقصد آبی گزرگاہوں کو صاف کرنا ہے، ان گزرگاہوں پر قائم تجاوزات کی وجہ سے مون سون بارشوں کے پانی کا بہاؤ شدید ہوگیا جس سے جانی و مالی نقصانات ہوئے برساتی نالوں کے اوپر قائم تجاوزات کو ہر صورت مسمار کیا جائیگا کسی کیساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی، انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے کوئٹہ شہر میں برساتی نالوں کا راستہ بند کرکے عمارتیں، دکانیں، مساجد تعمیر کی گئیں ہیں، یہ تجاوزات ختم نہ کی گئی تو بارشوں میں پورا شہر پانی میں ڈوب جائیگا۔ انہوں نے عوام سے مطالبہ کیا کہ وہ غیر قانونی تجاوزات کیخلاف جاری آپریشن میں ضلعی انتظامیہ کیساتھ تعاون کرکے تجاوزات کی نشاندہی کریں ضلعی انتظامیہ بروقت کارروائی کریگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 13 JUL 2022 Page No. 7

ژوب میں ہیضے سے دو بچے جاں بحق 4 سو سے زائد افراد متاثر

محکمہ صحت کے تمام ملازمین کی چھٹیاں منسوخ، ایمرجنسی ٹیمیں الرٹ کر دی گئیں

ژوب (نامہ نگار) ژوب میں ہیضے کی وباء پھیلنے سے دو بچے جاں بحق جبکہ بچوں خواتین بزرگوں سمیت چار سو سے زائد متاثرہ افراد کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے وباء پھیلنے کے باعث ایمرجنسی ٹیمیں الرٹ ہیں متاثرہ علاقوں میں خروٹ آباد نیو ناصر آباد شیرانی بازار اسلامیار شامل ہیں ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر ڈاکٹر مظفر شاہ کے مطابق پانچ دنوں میں ہیضے کے باعث دو کمسن بچے جاں بحق جبکہ 400 سے زائد متاثرہ افراد کو ڈی ایچ کیو ہسپتال لایا گیا ہے مون سون بارشوں اور ہیضے کی پھیلنے والی بیماری کے پیش نظر محکمہ صحت کے تمام ملازمین کی چھٹیاں منسوخ جبکہ ایمرجنسی ٹیمیں الرٹ کر دی گئی ہے جو کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لئے مکمل طور پر تیار ہے دوسری جانب پی ایچ ای کے ایس ڈی او نجیب اللہ نے بتایا کہ پی ایچ ای کے پانی سے ہیضہ پھیلنے کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں ہے محکمے کے زیر انتظام پانی اسٹوریج ٹینکوں کی تین ماہ قبل صفائی ہوئی ہے۔

پاک فضائیہ کا بلوچستان کے سیلاب متاثرین کیلئے ریسکیو و ریلیف آپریشن

اسلام آباد (اے پی پی) قدرتی آفات کے دوران قوم کی خدمت کرنے کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے پاک فضائیہ بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشنز جاری رکھے ہوئے ہے ترجمان پاک فضائیہ کے مطابق آپریشن کے دوران سیلاب متاثرین کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے راشن، خیمے، ادویات، پینے کا صاف پانی اور کمبل سمیت امدادی سامان فراہم کیا گیا ہے۔ قلعہ سیف اللہ میں پی اے ایف میڈیکل کیمپ میں جس کی قیادت پی اے ایف ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کر رہے ہیں سیلاب متاثرین کو چوبیس گھنٹے طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

وڈھ: گیسٹرو سے خاتون جاں بحق، متعدد بچے متاثر

خضدار (این این آئی) خضدار کی تحصیل وڈھ میں گیسٹرو سے ایک خاتون جاں بحق متعدد بچے اور خواتین متاثر ہو گئے۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق وڈھ جنوبی زرچین کلی شانیو کے علاقہ میں گیسٹرو وبا سے ایک خاتون جاں بحق ہو گئی اور متعدد بچوں اور خواتین متاثر ہیں۔ وباء کی خبر سن کر محکمہ ہیلتھ نے امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقے کی جانب روانہ کر دی ہے جہاں متاثرین کو طبی امداد دی جا رہی ہے۔

بلوچستان بھر میں دفعہ 144 کے تحت ڈیمز، آبی ذخائر اور نہروں میں تیراکی پر پابندی عائد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے ڈیمز، آبی ذخائر اور نہروں میں تیراکی پر پابندی عائد کر دی محکمہ داخلہ و قبائلی امور کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق کوئٹہ مون سون بارشوں کے پیش نظر صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی جس کے تحت دریاؤں ڈیمز اور واٹر باڈیز میں پکنک اور تیراکی پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ لیویز پولیس ضلعی انتظامیہ کو دفعہ 144 پر مکمل عمل درآمد کروانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے مالی اور جانی نقصانات سے بچنے کے لیے شہریوں کو آمد و رفت محدود کرنے کی بھی ہدایت جاری کی گئی ہے جاری کیے گئے نئے نوٹیفکیشن کے مطابق تمام ڈیمز، ندیوں، پکنک پوائنٹس پر جانے پر پابندی لگا دی گئی ہے متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کو پکنک پوائنٹس سیل کرنے اور روٹس محدود کرنے ندیوں اور نالوں کو پار کرنے والی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو روکنے کی ہدایات کی گئیں ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار کے ڈیمز میں کافی مقدار میں پانی آ چکا ہے، ڈی سی

تمام 64 ڈیمز کا جائزہ لے کر تازہ ترین صورتحال کی رپورٹ مرتب کر لی گئی ہے

خضدار (این این آئی) ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی کا کہنا ہے کہ خضدار میں 64 ڈیمز قائم ہیں تمام ڈیمز کا جائزہ لیا گیا، تازہ ترین صورتحال کی رپورٹ مرتب کی گئی خضدار کے ڈیمز میں کافی مقدار میں پانی آ چکا ہے ڈیمز کے اسپلوے سے........ بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

پانی کا اخراج جاری ہے۔ ندی نالوں میں بنے گھروں کو خالی کروا دیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کمشنر قلات ڈویژن کی ہدایات پر عمل کیا جا رہا ہے۔ خضدار میں قحط سالی کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ خضدار میں زیر زمین پانی کا لیول اوپر آ چکا ہے مون سون کی بارشوں کے دوران شہری محتاط رہیں۔ خضدار میں پکنک پوائنٹس پر پہلے پابندی عائد کر چکے ہیں خضدار میں محکمہ ایری گیشن متحرک اور رپورٹ مرتب کر رہا ہے۔ کمشنر قلات ڈویژن کی زیر نگرانی کنٹرول روم قائم ہے۔ کنٹرول روم کے ذریعے ضلع بھر میں صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔ مون سون کی بارشوں کے حوالے سے تمام تر احتیاطی تدابیر کے انتظامات کر چکے ہیں۔

شیر جان کڈی ڈیم ٹوٹنے کی مکمل تحقیقات کی جائے گی، ڈی سی لورالائی

کمیٹی تشکیل دیکر ذمہ داروں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا، کسی سے نرمی نہیں برتی جائے گی، ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی کا اجلاس سے خطاب

لورالائی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی کی زیر صدارت مون سون بارشوں کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں تمام محکموں کے سربراہان انجمن تاجران، پولیس انتظامیہ، زمیندار ایکشن کمیٹی اور میونسپل کمیٹی کے نمائندوں نے شرکت کی اجلاس میں حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا گیا محکمہ ایریگیشن کے نمائندوں نے شیر جان کڈی ڈیم ٹوٹنے کی تفصیلی رپورٹ پیش کی محکمہ ریونیو، بی اینڈ آر، محکمہ صحت، ایجوکیشن اور میونسپل کمیٹی کے نمائندوں نے اپنی اپنی رپورٹیں پیش کیں اور بریفنگ دی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی سی عتیق الرحمن شاہوانی نے کہا کہ شیر جان کڈی ڈیم کے حوالے سے ایک کمیٹی بنائی جائے گی جس میں ڈیم ٹوٹنے کی مکمل تحقیقات کی جائے گی اور ذمہ داران کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا کسی کے ساتھ نرمی نہیں برتی جائے گی انہوں نے کہا کہ حالیہ مون سون بارشوں کی وجہ سے پورے بلوچستان میں ایمرجنسی نافذ کی گئی ہے تمام محکمے کے سربراہان اور عملہ غیر حاضری نہیں کریں گے تمام محکمے 24 گھنٹے الرٹ رہیں گے میونسپل کمیٹی شہر اور بی اینڈ آر بی ایریا میں غیر قانونی تجاوزات کے خلاف فوری ایکشن لیں انہوں نے کہا کہ مون سون بارشوں کے پیش نظر 5 کمیٹیاں بنائی جائیں گی جو اپنے اپنے مختص ایریا کی روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ پیش کریں گی غفلت برتنے والوں کے خلاف محکمانہ قانونی کارروائی کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 JUL 2022 Page No. 8

بلوچستان حکومت اور ادارے عوام کو ہنگامی بنیادوں پر ریلیف فراہم کررہے ہیں، بی اے پی

بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی، مشکل گھڑی میں عوام کیساتھ کھڑے ہیں سینیٹر منظور کاکڑ

پی ڈی ایم اے اور حکومت بلوچستان کی جانب صوبے کے متاثرین کے لئے جلد امدادی سامان کی ترسیل خوش آئند امر ہے، سیکرٹری جنرل

بارشوں سے ملک میں سب سے زیادہ بلوچستان متاثر ہوا ہے، عوام کی مشکلات کم کرنے کیلئے مزید ہنگامی اقدامات اٹھائے جائیں، اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور کاکڑ نے کہا ہے کہ حالیہ بلوچستان میں طوفانی بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی جس سے ہزاروں افراد متاثر ہوئے ہیں پی ڈی ایم اے اور حکومت بلوچستان دستیاب وسائل میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہے تاہم این ڈی ایم اے اور وفاق کے تعاون کے بغیر اتنی بڑے پیمانے پر نقصانات کا ازالہ کرنا......

بقیہ نمبر25 صفحہ 10 پر

انتہائی مشکل ہوگیا ہے وفاقی حکومت بلوچستان کے متاثرین سے کیے گئے وعدے پورے کرے دوسری جانب ناقص ڈیمز کی حوالے سے بھی جلد تحقیقات مکمل کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے متاثرین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہ بلوچستان میں مون سون کی طوفانی بارشوں نے بڑے پیمانے پر صوبے کے بیشتر اضلاع میں تباہی مچادی ہے جس کی وجہ سے سینکڑوں مکانات منہدم ہونے سے ہزاروں افراد متاثر ہوئے ہیں جو اس وقت کافی مشکل صورتحال سے گزر رہے ہیں ایک اور بارشوں کا طاقت اسپل بلوچستان میں داخل ہونے سے متاثرین کی مشکلات میں مزید اضافہ کردے گا انہوں نے کہ کہ پی ڈی ایم اے اور حکومت بلوچستان کی جانب صوبے کے متاثرین کے لئے جلد امدادی سامان کی ترسیل خوش آئند امر ہے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے پی ڈی ایم اے کے افسران اور عملے نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عید کے ایام میں بھی ریلیف اور ریسکیو آپریشن کے دوران ضلعی انتظامیہ کی بھرپور معاونت کرتے رہے امدادی سرگرمیوں میں پاک فوج، ایف سی اور دیگر اداروں کی کارکردگی بھی قابل تحسین ہے انہوں نے کہ بارشوں سے ملک میں سب سے زیادہ بلوچستان متاثر ہوا ہے جہاں کئی قیمتی جانیں سیلابی پانی میں بہہ جانے اور چھتیں گرنے سے جان کی بازی ہار گئے ہیں تاہم متاثرین کے لئے امداد کے لئے این ڈی ایم اے اور وفاقی حکومت کو امدادی سرگرمیوں میں بھرپور تعاون کرنا ہوگا تب ہی متاثرین کی کچھ مدد کی جاسکے گی وفاق نے بلوچستان کے متاثرین کے ساتھ تعاون یقین دہانی کروائی تو ہیں مگر اس پر عملی طور عملدرآمد ہونا بھی انتہائی ضروری ہے کیونکہ اس وقت بلوچستان کے متاثرین انتہائی مشکل صورتحال سے گزر رہے ہیں انہوں نے کہ 2013 میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں تعمیر کیے گئے ڈیمز کا ٹوٹ جانے بھی لمحہ فکریہ ہے جس کی تحقیقات کے لئے کمیٹی تو بنادی گئی ہیں تاہم کمیٹی جلد اپنی رپورٹ مرتب کرکے ذمے داران کے خلاف قانونی کارروائیاں عمل میں لائے تاکہ انصاف کے تقاضے پوری ہوسکے

صحافی پیر محمد کاکڑ کو جیل میں رکھنا غیر قانونی عمل ہے، ہائی کورٹ بار

ہر شہری کو اظہار رائے کی آزادی حاصل ہے، عدالت پیر محمد کاکڑ کو فیئر ٹرائل کا موقع دے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے لورالائی سے تعلق رکھنے والے صحافی پیر محمد کاکڑ کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پاکستان کے آئین میں ہر شہری کو اظہار رائے کی آزادی حاصل ہے۔ ڈپٹی کمشنر لورالائی کی ایما پر صحافی کو عید......

بقیہ نمبر33 صفحہ 10 پر

کے موقع پر جیل میں رکھنا غیر قانونی عمل ہے ہم اسکی سختی سے مذمت کرتے ہیں۔ اور ڈپٹی کمشنر کو مسائل کی نشاندہی پر خوش ہونا چاہیے کیونکہ میڈیا ریاست کا پانچواں ستون تصور کیا جاتا ہے۔ صحافی پیر محمد کاکڑ کے کیس میں عدالت نے قانونی تقاضے پورے نہیں کیے گئے۔ پیر محمد کاکڑ کو فیئر ٹرائل کے حق سے محروم کرنا غیر قانونی عمل ہے۔ بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسیشن انکی بھی پرزور مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ عدالت پیر محمد کاکڑ کو فیئر ٹرائل کا موقع دے۔ ورنہ پورے بلوچستان کے وکلا برادری اس ناروا عمل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے پیر محمد کاکڑ کو ہر فورم۔ پر قانونی اور اخلاقی سپورٹ فراہم کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 JUL 2022 Page No. 9

نصیر آباد ڈویژن میں زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم نہیں ہو رہی، چنگیز جمالی

محکمہ آبپاشی کے غیر سنجیدہ افسران میں پانی کی تقسیم کاری کی صلاحیت بھی نہیں، گفتگو

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی نے کہا ہے کہ نصیر آباد ڈویژن میں زرعی پانی کے بحران کی ذمہ داری پٹ فیڈر اور کیرتھر کینالز کے افسران کی لاپرواہی کا نتیجہ ہے پانچ سال سے ایسے افسران تعینات ہیں جن میں پانی کی تقسیم کاری کی صلاحیت نہیں انہوں نے کشمیر کوٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ آبپاشی کے افسران کے غیر ذمہ دارانہ رویے کے باعث ڈویژن میں زرعی اراضی کیلئے کسان اور زمیندار پانی سے محروم ہیں سندھ پر پانی کی عدم فراہمی کا الزام لگا کر افسران خود کو بری الزمہ قرار نہیں دلوا سکتے یقیناً بلوچستان کو حصے سے کم پانی مل رہا ہے لیکن یہاں پانی کی تقسیم بھی منصفانہ نہیں ہے کم پانی ملنے کے معاملے پر وفاقی وزیر آبپاشی و توانائی سید خورشید سمیت سابق صدر آصف علی زرداری سے بات ہوئی دونوں رہنماؤں نے بلوچستان کو حصے کا پانی فراہم کرنے کے لیے ٹھوس ہدایات جاری کیں تاہم مقامی افسران نے سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہے ہیں۔

حاجی شہر کو سیلاب سے بچانے کیلئے حفاظتی پشتے مضبوط کیے جائیں، نواب شاہوانی

وزیر اعلیٰ و متعلقہ حکام نے توجہ نہ دی تو بڑے پیمانے پر تباہی آسکتی ہے، چیف آف بیرک کا بیان

کوئٹہ (این این آئی) سابق صوبائی وزیر چیف آف بیرک نواب محمد خان شاہوانی نے مون سون بارشوں سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں بارشوں اور سیلابی ریلوں نے بڑے پیمانے پر تباہی پھیلا دی ہے متعدد افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ لاکھوں افراد کو مالی نقصانات کا سامنا ہے اور متاثرین اب بھی کھلے آسمان تلے خوراک و دیگر امداد کے منتظر ہیں نواب شاہوانی نے کہا کہ بھی بولان ضلع بھی بارش اور سیلابی ریلوں شدید متاثر ہوا ہے خاص طور پر حاجی شہر کے قریب سے گزرنے والی ناڑی ندی کے حفاظتی پشتے انتہائی کمزور ہو گئے ہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ سمیت دیگر اعلیٰ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے کہا ہے کہ اگر فوری طور پر ان حفاظتی پشتے تعمیر/مضبوط نہ کیے گئے تو حاجی شہر و گرد و نواح کے دیہات میں بڑے پیمانے پر تباہی آسکتی ہے۔

بلوچستان کی خونی شاہراہوں پر نوجوان لقمہ اجل بن رہے ہیں، قاسم سوری

عمران خان نے مختلف شاہراہوں کا سنگ بنیاد رکھا تھا، موجودہ حکومت ٹال مٹول سے کام لے رہی ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر و سابق ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کی خونی شاہراہوں کی وجہ سے آئے روز ہمارے پھول جیسے نوجوان لقمہ اجل بنتے ہیں اور بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار پاکستان تحریک انصاف کے دور حکومت میں کراچی تو کوئٹہ، کوئٹہ تو چمن اور کچلاک تو ژوب ڈبل شاہراہوں کا سنگ بنیاد چیئرمین پاکستان تحریک انصاف و سابق وزیر اعظم عمران خان نے رکھا، موجودہ حکومت نے بلوچستان کی اہم شاہراہوں کو بنانے میں ٹال مٹول سے کام لے رہی ہے، سابق وزیر اعظم عمران خان کے دور حکومت کے منصوبوں کو تکمیل تک پہنچانے سے بلوچستان کے عوام مزید جنازے اٹھانے سے بچ جائیں گے، ان کا کہنا تھا کہ ضلع چمن شیلاباغ کے مقام پر المناک حادثے میں پانچ نوجوانوں کی شہادت پر دلی دکھ ہوا اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ شہید ہونے والے نوجوانوں کی مغفرت فرمائے۔ زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے اور غمزدہ خاندانوں کو صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ دریں اثناء قاسم خان سوری اور صوبائی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر منیر بلوچ نے پاکستان تحریک انصاف لیبر ونگ کے مرکزی نائب صدر لالا رشید کاکڑ کی والدہ کی انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

حکمرانی کی جنگ نے عوام کو مصائب و مشکلات کی دلدل میں پھنسا دیا، ڈاکٹر مالک

عوام کو غربت کی وجہ سے عید کی خوشیاں تو کجا دو وقت کی روٹی میسر نہیں، عید ملنے والوں سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ ملک میں حکمرانی کی جنگ نے عوام کو مصائب و مشکلات کے دلدل میں پھنسا دیا ہے۔ عوام کو غربت کی وجہ سے عید کی خوشیاں کجا دو وقت کی روٹی میسر نہیں، غریب عوام کے لیے قحط سالی ہے۔ آئی ایم ایف و دیگر مالیاتی اداروں کے فنڈز عوام کو ریلیف دینے کے بجائے مزید تنگدستی کا شکار بناتے ہیں کیونکہ حکمرانوں کی کوئی عوامی فلاحی بصیرت ہی نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ میں نیشنل پارٹی کے رہنماؤں کارکنوں سمیت مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں سے عید ملنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں ایک طرف عوام کی غربت کی وجہ سے عید کی خوشیاں منانے سے قاصر ہے تو دوسری طرف ماورائے آئین لاپتہ افراد کی بازیابی کے منتظر لواحقین اپنے پیاروں کے حق میں عید کے دن احتجاجی آواز بلند کر رہے ہیں۔ عید تو نام ہے خوشیوں کا لیکن جب بچوں کو عید کے کپڑے میسر نہ ہو یا گھر کا مرد کئی سالوں سے لاپتہ ہو تو خوشیاں کہاں سے آسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اکابرین کی شعوری سیاست نے روز اول سے کہا ہے کہ ملک کو سیکورٹی اسٹیٹ کے بجائے ویلفیئر اسٹیٹ بنانے سے تعمیر و ترقی کی منزلیں طے کیجا سکتی ہے۔ ویلفیئر اسٹیٹ میں عوام کی فلاح کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کی سیاست کی سمت مکمل طور پر عوامی ہے۔ نیشنل پارٹی کی پوری قیادت عوام سے ہیں۔ عوام کی زندگی کو بہتر کرنے پارٹی کا بنیادی مقصد ہے۔ آئندہ عام انتخابات میں عوام نے نیشنل پارٹی پر اعتماد کیا تو عوامی خدمت و تعمیر و ترقی کی مثال قائم کرینگے۔

اوستہ محمد میں گھر پر فائرنگ سے ماں بیٹا ہلاک، ایک بیٹا زخمی

سانحہ فردوس کالونی میں رونما ہوا، پولیس نے ملزمان کی تلاش شروع کردی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) اوستہ محمد میں مسلح افراد کی گھر پر فائرنگ سے ماں سمیت دو افراد ہلاک جبکہ پانچ سالہ بیٹا شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردیں۔ ایس ایچ او کے مطابق اوستہ محمد فردوس کالونی میں لین دین کے تنازعہ پر حیدر علی نامی شخص نے ایک گھر پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک عورت مسماۃ (آ) اور محمد قاسم موقع پر جاں بحق ہو گیا جبکہ فائرنگ سے پانچ سالہ بچہ شدید زخمی ہوا۔ واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والے آپس میں ماں بیٹا ہیں۔

بروری روڈ کے دارالامان سے 3 لڑکیاں لاپتہ ہوگئیں

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے بروری میں قائم محکمہ سماجی بہبود کے دارالامان سے تین لڑکیاں لاپتہ ہوگئیں، پولیس نے دارالامان کی وارڈ ان کو حراست میں لے لیا۔ پولیس حکام کے مطابق کوئٹہ کے علاقے بروری میں قائم دارالامان سے تین لڑکیاں پر اسرار طور پر لاپتہ ہوگئیں، لاپتہ ہونے والی دو لڑکیوں کا تعلق کوئٹہ اور ایک زیارت سے ہے، لڑکیوں کے لاپتہ ہونے کے بعد پولیس نے دارالامان کی وارڈ ان ریحانہ کو حراست میں لے کر تحقیقات شروع کردی ہیں پولیس حکام کے مطابق بروری کے علاقے میں قائم دارالامان محکمہ سماجی بہبود کے زیر نگرانی قائم ہے، پولیس کے مطابق لاپتہ ہونے والی لڑکیوں کی تلاش کی جارہی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: دیور نے سیاہ کاری کے الزام میں بھابھی سمیت دو افراد کو قتل کردیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) اوستہ محمد میں دیور نے سیاہ کاری کے الزام میں فائرنگ کرکے اپنی بھابھی سمیت دو افراد کو قتل کردیا ملزم کو آلہ قتل سمیت گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردیں۔ پولیس کے مطابق اوستہ محمد میں گوٹھ موج داد کے مقام پر حیدر علی نے سیاہ کاری کے الزام میں فائرنگ کرکے اپنی بھابھی مسماۃ (س) اور ایک شخص علی اکبر کو فائرنگ کرکے قتل کردیا پولیس نے بروقت کارروائی کرکے ملزم کو آلہ قتل سمیت گرفتار کرلیا۔

ژوب: ایک شخص کی لاش برآمد

ژوب (نامہ نگار) ایک شخص کی لاش برآمد پولیس کے مطابق ورزی مارکیٹ کی چھت سے ایک نیم پاگل شخص کی لاش ملی ہے جو طبعی موت کے باعث انتقال کر گیا ہے مذکورہ شخص کا تعلق ژوب سے باہر کسی علاقے کا ہے جس کی شناخت کے لئے لاش ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کردیا گیا۔

شیلاباغ میں موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان قتل

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) شیلاباغ ریلوے سٹیشن کے قریب ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان عمر شاہ ولد عبدالکریم غیبزئی کو فائرنگ کرکے شہید کردیا اور فرار ہوگئے۔

اوستہ محمد: عید کے روز دو موٹر سائیکلیں چھین لی گئیں

اوستہ محمد (آن لائن) عید کے پہلے روز زراعت پل کے قریب تین افراد نے اسلحہ کے زور پر محسن چھوان نامی نوجوان سے موٹر سائیکل اور قربانی کا گوشت چھین لیا اور فرار ہوگئے دریں اثنا فردوس کالونی میں ظفر لاشاری نامی کے بیٹے سے نامعلوم افراد موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے۔

خضدار: گاڑی میں نصب بم ناکارہ بنادیا گیا

خضدار (این این آئی) خضدار میں سیاسی کارکن کی گاڑی میں نصب شدہ بم ناکارہ بنادیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق عید کے پہلے روز تخریب کاری کی نیت سے ایک سیاسی کارکن کی گاڑی میں بم نصب کیا گیا تھا تاہم اطلاع ملتے ہی بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب کرکے بم کو ناکارہ بنادیا گیا جو کہ ڈیڑھ کلو وزنی ڈیوائس کے ساتھ تھا۔ پولیس مزید تحقیقات کررہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

زیارت، کراچی سے تعلق رکھنے والے ٹورسٹ اغواء

کوئٹہ (انتخاب نیوز) سیاحتی مقام زیارت سے نامعلوم افراد نے کراچی سے تعلق رکھنے والے سیاحوں کو

بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر

اغواء کرلیا، رات گئے ملنے والی اطلاعات کے مطابق ٹورسٹ کو زیارت کے قریب سے اغواء کیا گیا، مقامی لوگوں نے اغواء کیخلاف کوئٹہ زیارت شاہراہ بند کردی۔

Century Express Quetta

پکنک منانے والے دو افراد بارش کے پانی میں ڈوب گئے

امیر حمزہ، عصمت اللہ چلتن پہاڑ میں پکنک منانے آئے تھے دونوں بارش کے پانی میں گر گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے ملحقہ چلتن پہاڑ میں پکنک منانے کیلئے جانے والے دو افراد بارش کے پانی میں گر کر جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق کوئٹہ کے علاقے (باقی صفحہ 7 نمبر 10)

کلی جیو کارنش امیر حمزہ ولد حاجی محمد یوسف اپنے دوست عصمت اللہ ولد عبدالستار کے ہمراہ گزشتہ روز پکنک منانے میاں غنڈی چلتن پہاڑ پر گئے تھے پہاڑ کے قریب بارش کا پانی تھا جس میں دونوں گر کر جاں بحق ہوگئے اطلاع ملنے پر ریسکیو ٹیم نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو نکال کر ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردی گئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5 Dated: 13 JUL 2022 Page No. 11

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف شہروں میں بارشوں سے تباہی

مکانات منہدم، ڈیم ٹوٹ گئے، سڑکیں زیر آب، ہلاکتیں جاری

قلات، خضدار، آواران، تربت، قلعہ سیف اللہ، کوژک ٹاپ، چمن اور کوہلو سمیت دیگر علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلی لورالائی میں ڈیم ٹوٹ گیا، سیلابی ریلوں سے فائبر آپٹک کو نقصان پہنچا، بینکوں کا سرور ڈاؤن اے ٹی ایم سروس بند ہوگئی

صوبائی مشیر داخلہ ضیاء لانگو اور 12 کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کی زیر صدارت مون سون کی بارشوں کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس، مکان کی چھت گرنے سے ماں بیٹی جاں بحق، ایک بچے اور ندی میں بہہ جانیوالے 7 افراد میں سے 6 کی لاشیں برآمد کرلی گئیں

کوئٹہ (این این آئی + آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے جس سے برساتی نالے بھر گئے جب کہ صوبے میں مواصلاتی نظام کو بھی نقصان پہنچا ہے بارشوں سے قلعہ سیف اللہ، پشین، کوئٹہ، لورالائی، چمن، بی، ہرنائی، دکی، کوہلو، بارکھان اور ژوب زیادہ متاثرہ ہوئے ہیں دوسری جانب وفاقی وزیر برائے ماحولیات شیری رحمن نے دعویٰ کیا ہے کہ یکم جولائی سے 9 جولائی تک دونوں صوبوں میں 30 سال کے دوران اوسطاً زیادہ بارشیں ہوئی ہیں۔ بلوچستان کے ضلع قلات، خضدار، آوران، تربت، قلعہ سیف اللہ، لسبیلہ، کوژک ٹاپ، چمن اور کوہلو سمیت کئی علاقوں میں طوفانی بارشیں ہوئیں جب کہ لورالائی کے نواح میں قائم ڈیم ٹوٹ گیا۔ چمن میں سیلابی ریلوں سے فائبر آپٹک کو نقصان پہنچا اور بینکوں کا سرور ڈاؤن ہوگیا جس سے اے ٹی ایم سروسز بند ہوگئیں جب کہ کئی علاقوں میں انٹرنیٹ اور موبائل سروسز بھی معطل ہوگئیں۔ لسبیلہ کے شہر بیلہ میں بارشوں کے باعث جا اباغ بند میں شگاف پڑ گیا جس سے شہر کا اسماعیلانی گوٹھ سے رابطہ منقطع ہوگیا جب کہ کپاس کی فصلوں کو بھی نقصان ہوا۔ لسبیلہ کے علاقے سالاری میں پھنسے 37 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا اور کوژک ٹاپ پر کوئٹہ چمن شاہراہ آمدورفت کے لیے بحال کردی گئی۔ ادھر ہوشاب میں ایف سی نے برساتی نالے میں پھنسے 4 افراد کو بچالیا جب کہ صوابی میں بارش کے باعث مکان کی چھت گرنے سے ماں، بیٹی جاں بحق اور 3 افراد زخمی ہوگئے۔ ہفتے کے روز کوئٹہ، قلات، خضدار، آوران، تربت، قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، لسبیلہ، کوژک ٹاپ، چمن، کوہلو سمیت دیگر اضلاع میں بارشیں ہوئیں پی ڈی ایم اے پاک فوج، ضلعی انتظامیہ سمیت دیگر اداروں کی جانب سے متاثرہ اضلاع میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن جاری ہے، کوژک ٹاپ پر موسلادھار بارش سے لینڈ سلائیڈنگ اور سیلابی ریلوں نے بند کردیا تھا انتظامیہ کے مطابق بعد ازاں کوژک ٹاپ سے پتھر ہٹا کر قومی شاہراہ کو مختلف مقامات پر ہر قسم کی ٹریفک کیلئے کھول دیا۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو اور 12 کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کی زیر صدارت بلوچستان بھر میں مون سون بارشوں کے حوالے سے اعلیٰ سطح کا ایک اجلاس جمعہ کے روز محکمہ پی ڈی ایم اے میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل محمد یوسف مجوکہ بھی موجود تھے۔ اجلاس میں مون سون بارشوں میں کیے گئے اقدامات پر عمل درآمد اب تک پیشرفت، مزید پیشرفت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے اور بارش منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں سینئر ایم پی اے شیخ علی نواز، سیکرٹری ایریگیشن، سیکرٹری بلدیات، ڈی جی پی ڈی ایم اے، بریگیڈیئر خالد، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے ودیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ متعلقہ حکام کی جانب سے اجلاس کے شرکا کو موجود صورتحال پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع جہاں بارش ہوئے ہیں وہاں کام ہنگامی بنیادوں پر ریسکیو کا کام جاری ہے۔ بھاری مشینری کے علاوہ تمام ضروری مواد متاثرہ مقام پر پہنچا دیا گیا ہے اور متاثرہ علاقوں کی بحالی پر دن رات کام جاری ہے۔ صوبائی حکومت اس مقصد کے لئے تمام تر دستیاب مالی اور انسانی وسائل بروئے کار لارہی ہے تاکہ کم سے کم ممکنہ وقت میں متاثرہ علاقوں کی بحالی کو یقینی بنا کر عوام کو متاثر ہونے سے بچایا جاسکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کور کمانڈر نے صوبے میں سیلاب کی صورتحال اور مختلف اداروں کی جانب سے جاری امدادی سرگرمیوں کے بارے میں وزیر داخلہ / PDMA، چیف سیکرٹری بلوچستان اور DG PDMA نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں اور آبادی کو زیادہ سے زیادہ اور بروقت ریلیف فراہم کرنے پر سول انتظامیہ کو سیکورٹی فورسز کی مدد کو سراہا۔ بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا سلسلہ جاری ہے گزشتہ روز بھی بلوچستان کے مختلف اضلاع جن میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ قلات، خضدار، آوران، تربت، قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، لسبیلہ، کوژک ٹاپ، چمن، کوہلو سمیت دیگر شامل ہیں میں بارش اور تیز ہواؤں کا سلسلہ جاری رہا۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز لورالائی کے نواحی علاقے میں قائم ڈیم ٹوٹ گیا ہے جبکہ ضلع لسبیلہ کے علاقے اوتھل کے وہیں علاقے سالاری میں پھنسے 37 افراد کو امدادی ٹیموں نے ریسکیو کرکے محفوظ مقامات پر منتقل کردیا ہے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ افتخار بگٹی کے مطابق 37 کسانوں کے پھنس جانے کی اطلاع پر لسبیلہ انتظامیہ لیویز فورس اور ایف سی نے مشترکہ ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا اور تمام پھنسے ہوئے کسانوں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN.

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 JUL 2022 Page No. 12

کوئٹہ، لاپتہ افراد کے لواحقین کا عید کے پہلے روز پریس کلب کے سامنے احتجاج

کمیشن کو ختم کرکے لاپتہ افراد کے مقدمات بلوچستان ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ میں چلائے جائیں، مقررین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مختلف علاقوں سے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والے افراد کے لواحقین نے عیدالاضحی کے پہلے روز کوئٹہ پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کیا، اس موقع پر مظاہرے کے شرکاء نے لاپتہ افراد کی تصویریں اٹھا رکھی تھیں اور ان کی بازیابی کیلئے نعرہ بازی کررہے تھے، مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے لاپتہ افراد کی بازیابی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی جماعتیں آل پارٹیز کانفرنس طلب کرکے مسئلے کا حل تلاش کریں، انہوں نے کہا کہ ملک کے آئین وقانون سے کوئی بالاتر نہیں اگر کوئی آئین اور قانون شکنی کا مرتکب ہے تو اس کے خلاف ملک کے دستور کے مطابق کارروائی کی جائے، انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے قائم کمیشن کو ختم کرکے لاپتہ افراد کے مقدمات بلوچستان ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ میں چلائے جائیں۔

حب ڈیم میں پانی کی سطح 337 فٹ تک پہنچ گئی گنجائش صرف اڑھائی فٹ رہ گئی

حب (نامہ نگار) حب ڈیم میں سطح پانی کی سطح 337.85 تک پہنچ چکی ہے جس کے بعد ڈیم میں پانی کی گنجائش صرف اڑھائی فٹ رہ گئی ہے حب ڈیم کے کیچمنٹ ایریا میں دو دن سے بارش نہیں ہوئی ڈیم انتظامیہ کے مطابق اسپیل وے سے پانی کا اخراج اب مون سون کی مزید بارشوں سے ممکن ہوسکے گا حالیہ بارشوں سے ڈیم میں پانی کی سطح 15 فٹ تک بلند ہوچکی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام عید کے دن بھی پانی کی تلاش میں سرگرداں رہے

ڈی ایم جمالی میں قلت آب کا مسئلہ شدت اختیار کرگیا

شہریوں کی بڑی تعداد وضو کیلئے پرائیویٹ سطح پر مہنگے داموں پانی خریدنے کیلئے مجبور جبکہ محکمہ خاموش تماشائی کا کردار ادا کرتا رہا اور آفیسران طفل تسلیوں کا سہارا لیتے رہے

عید گزرنے کے باوجود بھی لوگوں کو ایک سازش کے تحت پانی فراہم نہیں کیا جارہا ہے جو ارباب اختیار کے دعووں کی نفی ہے، حکومت کو فوری مسئلہ کا نوٹس لینا چاہیے، مشرق رپورٹ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں طویل عرصے سے پینے کے پانی کا مصنوعی بحران برقرار ہے، عوام عید کے روز پانی کے حصول کیلئے سرگراں رہے، شہریوں کی بڑی تعداد وضو کیلئے پرائیویٹ سطح پر مہنگے داموں پانی خریدنے کیلئے مجبور جبکہ محکمہ خاموش تماشائی کا کردار ادا کرتا رہا اور آفیسران طفل تسلیوں کا سہارا لیتے رہے، مشرق رپورٹ کے مطابق نصیر آباد ڈویژن میں اب بھی پانی کا بحران بدستور قائم ہے اور عید گزرنے کے باوجود بھی لوگوں کو ایک سازش کے تحت پانی فراہم نہیں کیا جارہا ہے جو ارباب اختیار کے دعووں کی نفی ہے، حکومت کو فوری مسئلہ کا نوٹس لینا چاہیے، مشرق سروے ٹیم سے گفتگو کرتے ہوئے متاثرین آب نے کہا کہ کمشنر نصیر آباد ڈویژن فتح خان خجک عید کے دوسرے روز شہر کی گلی کوچوں جائزہ لینے کیلئے خود پہنچے تھے، اس دوران ڈوکی محلہ شرقی ڈیرہ مراد جمالی ودیگر کے رہائشیوں نے انہیں اپنی مشکلات سے بھی آگاہ کیا اور ایکسین پی ایچ ای نصیر آباد کے خلاف شکایات کے انبار لگادیئے اس موقع پر ایس ای پی ایچ ای بھی ان کے ہمراہ تھے، اس موقع پر کمشنر نے ایس ای پی ایچ ای سے کہا کہ کیا ایکسین اگر شہر میں نہیں ہیں تو پانی کی فراہمی تب تک بند رہے گی انہوں نے سپرنٹنڈنگ انجینئر اور ایکسین پی ایچ ای نصیر آباد کو سختی کے ساتھ حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کو فوری طور پر پانی فراہم کرکے آگاہ کیا جائے لیکن وہ احکامات بھی پی ایچ ای نے ہوا میں اڑادیئے، شہریوں نے مزید کہا کہ اب ہمیں ایسے آفیسر کی ضرورت نہیں جو ہمیں ہمارے سب سے بڑے مذہبی تہوار پر پانی نہ دے سکے ان کا تبادلہ کرکے کسی فرض شناس آفیسر کو پی ایچ ای میں تعینات کیا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 JUL 2022 Page No. 13

بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں، وفاقی اور صوبائی حکومتیں نقصانات کے ازالے کیلئے سرگرم

بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے جانی و مالی نقصانات کا سلسلہ جاری ہے۔ جاں بحق افراد کی تعداد 60 سے تجاوز کر گئی ہے جبکہ متاثرہ اضلاع میں انفراسٹرکچر کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ متاثر ہونے والے شہروں میں کوئٹہ، ژوب، لورالائی، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، چمن، ہرنائی، لسبیلہ، پنجگور، قلات، خضدار، نصیر آباد، بارکھان اور گوادر وغیرہ شامل ہیں۔ سیلابی ریلوں نے کئی ڈیمز کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ وزیراعظم اور وزیراعلیٰ نے متاثرین کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے متاثرین کیلئے امدادی پیکیج کا اعلان کر دیا۔ جس کے تحت جاں بحق ہونے والے افراد کو 10،10 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے گا۔ جس کی نصف رقم وفاقی حکومت ادا کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے اسلام آباد میں وزیراعظم سے ملاقات کر کے انہیں سیلاب اور بارشوں سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ جبکہ کوئٹہ واپسی پر اجلاس کی صدارت کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ متاثرین کے ریلیف اینڈ ریسکیو آپریشن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے نقصانات کا تفصیلی سروے کر کے جلد رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی اور متعلقہ حکام اور اداروں سے کہا کہ وہ متاثرین کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کیلئے جاری آپریشنز کو مزید توسعت دیں۔ بارشوں اور سیلاب کے باعث جانی نقصانات غیر متوقع طور پر زیادہ ہوئے ہیں۔ خصوصاً عورتوں اور بچوں کی ہلاکتیں باعث تشویش ہیں۔ سیلاب کی وارننگ کئی روز پہلے دیدی گئی تھی لیکن ایسا لگتا ہے کہ اضلاع کی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے نے اس وارننگ پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ جس کے نتیجے میں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ وزیراعلیٰ نے ڈیمز ٹوٹنے کے واقعات کا بھی نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کرانے کی ہدایت کی تاکہ ذمہ داروں کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جا سکے۔ سیلاب سے تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی بحالی پر بہت زیادہ اخراجات آئیں گے۔ جس کی محدود وسائل کی حامل صوبائی حکومت متحمل نہیں ہو سکی۔ محکمہ موسمیات اور این ڈی ایم اے نے مزید بارشوں اور ممکنہ سیلاب کے حوالے سے نئی وارننگ بھی جاری کر دی ہے۔ اس لئے پی ڈی ایم اے اور اضلاع کی انتظامیہ کو مزید چوکس رہنا ہوگا تاکہ جانی و مالی نقصانات کا سلسلہ روکا جا سکے۔ آبی گزرگاہوں اور نالوں کے اوپر یا قریب تجاوزات نے بھی صورتحال کو گھمبیر بنانے میں کردار ادا کیا ہے۔ ایسی تجاوزات کا قائم ہونا سرکاری مشینری کی نااہلی اور بے بسی کا اظہار کرتا ہے۔ ایک بار ایسی تجاوزات کے ذمہ داروں سرکاری حکام یا قبضہ مافیا کے سرپرستوں کو قانون کے شکنجے میں لے لیا جائے اور انہیں قرار واقعی سزائیں مل جائیں تو آئندہ کسی کو ایسا کرنے کی جرأت نہیں ہوگی۔

17 جولائی کیا ہونے جارہا ہے؟

عیدالاضحی کی تعطیلات کے بعد زندگی معمول پر آچکی ہے، ماسوائے ان علاقوں کے جہاں بارش نے اپنے ڈیرے جما رکھے ہیں، موسمیاتی تبدیلی کے باعث امسال بارشیں زیادہ ہوگئیں، اوراسی تناسب سے جانی ومالی نقصان بھی زیادہ ہوا۔ بلوچستان نقصانات کے حوالے سے سرفہرست ہے۔ پانی قدرت کے دیگر عطیات میں سب سے اہم عطیہ ہے۔ پانی کے بغیر جاندار زندہ نہیں رہ سکتے۔ قحط سالی کے برسوں میں متاثرہ علاقوں سے لوگ ان علاقوں کی طرف نقل مکانی کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں جہاں پانی دستیاب ہو۔ لہلہاتے کھیت اور پھلوں سے لدے باغات اجڑ جاتے ہیں۔ دووقت کی روٹی کا حصول ایک مسئلہ بن جاتا ہے۔ مہذب معاشروں نے ہزاروں سال پہلے پانی کی قدر وقیمت کا اندازہ لگا لیا تھا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں ڈیم بنانے کا آغاز ہوگیا تھا تاکہ بارشوں سے ملنے والے پانی کا ذخیرہ کیا جائے اور قحط سالی کے زمانے میں زندگی بچانے کے کام آسکے۔ پاکستان میں 50 سال تک ڈیم تعمیر کرنے کی کوئی منصوبہ بندی نہیں کی گئی، اس کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ جو تھوڑا بہت کام ہوا، ضرورت سے کہیں کم تھا۔ ہمارے ہمسایہ ممالک بھارت اور چین میں بڑی تعداد میں ڈیم تعمیر ہوئے۔ وہاں نہ صرف زرعی اور صنعتی ضرورت کے مطابق پانی دستیاب ہے بلکہ سستی ترین پن بجلی میں پیدا کی جارہی ہے۔ پاکستان میں بجلی کی لوڈشیڈنگ طویل عرصے سے ایک عذاب بنی ہوئی ہے، اور مون سون کے مہینوں میں بارشوں کا پانی سیلابی ریلے کی شکل میں شہری اور دیہی آبادیوں کو تباہ کرتا ہوا سمندر میں پہنچ جاتا ہے۔ ملکی معیشت اس حد تک خراب ہے کہ آئی ایم ایف معاہدہ کرنے سے پہلے مشکل شرائط جن میں پیٹرول، ڈیزل، گیس، خوردنی تیل اور گھی کی قیمتوں میں حیران کن اور تکلیف دہ اضافہ جیسی شرائط بھی شامل ہیں، تاحال قرضے کی قسط (مالیت ایک ارب ڈالر) جاری کرنے کو تیار نہیں۔ مخلوط حکومت تفصیلات بوجوہ عوام کے سامنے نہیں لارہی، صرف اتنا کہا جارہا ہے کہ آئی ایم ایف نے ناک سے لکیریں نکلوانے کے باوجود معاہدے پر دستخط نہیں کئے۔ لیکن یہ مختصر جملہ حکومتی کرب اور معیشت کی زبوں حالی کا اندازہ لگانے کے لئے کافی ہے۔ لیکن معاشی بدحالی ہمارے حکمرانوں کی غلط معاشی اور سیاسی پالیسیوں کا منطقی نتیجہ ہے۔ تاریخ کے اوراق الٹنے کی ضرورت نہیں، ماضی کو نہ کریدیں، دور نہ جائیں 9/10 اپریل کی درمیانی شب جو کچھ عوام نے دیکھا اسی پر چند لمحے سنجیدگی سے غور کرلیں تمام اسباب وعلل قطار اندر قطار آنکھوں کے سامنے گھومنے لگیں گے۔ اگر ہم نے غور کرنا کسی وجہ سے مناسب نہیں سمجھا اور ہم عادتاً مصلحت پسندی کا شکار رہے تو مستقبل کا مؤرخ ہماری فکری پس ماندگی اور کرداری کمزوروں پر کھل کر بات کرے گا، ہماری آئندہ نسلیں ہمیں اچھے لفظوں میں یاد نہیں کریں گی۔ موجودہ کردار پیوند خاک ہوچکے ہوں گے، مگر ان کی مصلحت پسندی کے نتائج ان کی آئندہ نسلیں بھگت رہی ہوں گی۔ سیدھی سی بات ہے، بہتر مستقبل کے لئے ہمارے حکمرانوں کو آج بہتر منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔ پرانی غلطیوں سے بچنے کا مصمم ارادہ کرنا ہوگا۔ اور اگر کوئی سمجھتا ہے کہ کسی بہتر منصوبہ بندی کی ضرورت نہیں، پرانی غلطیاں دہرانے کا نیا نتیجہ برآمد ہوگا۔ تو ایسی سوچ کے جواب میں مصلحت پسند خاموشی اختیار کرلیں گے لیکن سب مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوں گے، بعض اس غلط دعوے کو تسلیم نہیں کریں گے، اپنی قوت کے مطابق احتجاج کریں گے۔ اگر ماضی کی سوچ والے غالب آگئے تو چند دنوں اور ہفتوں میں احتجاج دب جائے گا، اور عوام اسی طرح مہنگائی کے عذاب کو جھیلتے ہوئے اپنے بچوں کو کم ترین وسائل کی مدد سے پالنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ واضح رہے تاریخ بتاتی ہے کہ ارتقائی عمل کبھی نہیں رکتا۔ جب ایک معاشرتی نظام عوامی مسائل حل کرنے کی صلاحیت سے محروم ہوجاتا ہے تو اس میں اپنا وجود برقرار رکھنے کی قوت نہیں رہتی، نئے نعرے بلند ہوتے ہیں اور جاندار نعروں کی گونج میں پرانی شکست خوردہ سوچ پر قائم معاشرہ دھڑام سے زمین بوس ہوجاتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ 75 برسوں میں پاکستانی معاشرہ بھی دھیرے دھیرے اس مقام تک پہنچ گیا ہے جہاں پرانا معاشی اور معاشرتی نظام عوامی مسائل حل کرنے کی سکت کھو بیٹھا ہے۔ اب گزشتہ 75 برسوں کے دوران بلاشرکت غیرے یا کسی نام نہاد اشتراک کے نام پر پاکستان کے سیاہ وسفید کے مالک رہنے والے حکمرانوں کو سوچنا ہوگا کہ مسائل کی اس گہری دلدل سے نکلنے کے لئے انہیں کیا کرنا چاہیے؟ سیاست اور معیشت کے باہمی ربط اور تعلق کے امور اور قوانین سے باخبر لوگوں کی رائے ہے کہ 16 جماعتی اتحاد پر مشتمل مخلوط حکومت پرانی فکر کے ساتھ اس دلدل سے باہر نہیں نکل سکے گی۔ انہیں 17 جولائی کو پنجاب کی 20 صوبائی نشستوں پر ہونے والے ضمنی انتخابات ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوں گے۔ اگر پرانی سوچ اور پرانے تجربات کے سحر میں جکڑے ہوئے حکمران صورت حال کا درست تجزیہ کرنے میں ناکام رہے اور انہوں نے پرانے حربے آزمائے تو انہیں سری لنکا جیسے حالات کا سامنا کرنا ہوگا۔ 1977 کو گزرے 45 سال بیت چکے ہیں۔ ان ساڑھے چار دہائیوں میں دنیا نے بہت حد تک تبدیل ہوچکی ہے۔ بالخصوص نائن الیون سے یوکے تک تبدیلی دیکھی اور محسوس کی جا سکتی ہے۔ افغانستان میں امریکہ اوراس کے نیٹو اتحادیوں نے فوجی قوت، بہتر جنگی تربیت، جدید ترین اسلحے اور دولت کی فراوانی کے باوجود 20 سالہ جنگ میں تاریخ کی بدترین شکست کھائی۔ کابل سے نکلتے وقت کے مناظر 11 مہینے قبل دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں۔ روس اور یوکرین کی جنگ نے بہت سارے پردے ہٹا دیئے ہیں۔ یورپی ممالک نے برطانیہ اور امریکہ کی واضح ہدایات کے باوجود اپنے عوام کے مفادات کو ترجیح دی اور روس سے ڈالر کی بجائے روبل میں گیس اور پیٹرول خرید رہے ہیں۔ ہمارا مشرقی ہمسایہ بھارت امریکہ کا تزویراتی شراکت کار ہونے کے باوجود روس سے سستا پیٹرول خرید رہا ہے مگر ہمارے حکمران بضد ہیں کہ آئی ایم ایف کے سامنے ناک سے لکیریں نکالنی ہیں مگر روس سے سستا پیٹرول اور گیس نہیں خریدنی۔ سوچ کا یہی فکری ٹکراؤ خدشہ ہے کہ 17 جولائی کو حقیقت بن سکتا ہے۔ اپوزیشن کے جلسوں میں عوام کی شرکت اگر بعض چینلز کسی وجہ سے نہیں دکھا رہے تو اس کے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ عوام نے اپوزیشن کے جلسوں کا بائیکاٹ کردیا ہے۔ سوشل میڈیا اپنا رول ادا کر رہا ہے۔ حکمران تصادم سے بچیں، ورنہ حالات بے قابو ہوسکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 JUL 2022 Page No. 5

Saving environment

Environment plays a pivotal role in the healthy living of human beings. Environment is the sole factor for the existence of life on this earth. The only planet in our solar system that supports the existence of life on earth is due to the presence of the environment. In our complex society and amid poor governance and illiteracy no one cares about the sustainable environment though its fast decay may bring to an early end of life on the planet.

The major contributor to the environmental damage is the massive deforestation by greedy elements in our society for their self-motivated interests. In non-urban areas, agriculture practices lead to a lot of damage to the sustainable environment due to overloading the land with fertilizers, overgrazing and changing agriculture policies, which are ruinous and degrade land, creating soil erosion that leads to silting in rivers and reservoirs. Soil degradation is a continuous cycle and it ultimately leads to desertification and degradation of land quality by allowing the direct action of eroding elements on cultivable land. The other main reason of environmental degradation currently faced by the country is increasing population as it creates a load that the entire environment has to support, not only in terms of food and lodging, but also in terms of the amount of waste that it generates and the ability of the environment to sustain this growth. The environmental degradation across the country including that of Balochistan province is increasing. The country has already faced great damages as we have been experiencing unusual climate changes in the happening of long heat spells, heat-waves, long droughts and unprecedented rain-falls. No one knows what natural untoward is in the making as we unfortunately have no data of scientific research to predict the future. It is hoped that center and provincial governments will come out from hibernations and do something serious to at least contain the environmental situation from further degradation. We must look forward that individual citizens would contribute their own bit in revival of a conducive environment in the country through massive campaigns of tree plantation and by encouraging the people to shift to environmentally friendly construction. Launch of 10 Billion Tree Tsunami programme to restore forests of the country by the former government was indeed a brilliant project for coming generations if it is executed properly across the country. Moreover, putting all responsibility on the government for protecting the environment will not work unless we all as members of society play our construction role protecting our environment from all kinds of degradations.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 13 JUL 2022 Page No. ______

مشیر داخلہ ضیاء لانگو سے ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل طارق و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

بارکھان، صوبائی وزیر خزانہ و مواصلات سردار عبدالرحمن کھیتران سے لوگ عید مل رہے ہیں

نصیرآباد، نگران گورنر و اسپیکر اسمبلی میر جان جمالی سے لوگ عید مل رہے ہیں